مولای صل وسلم دائما ابدا — **درس حدیث** — علی حبیبک خیر الخلق کلهم

حضرت اقدس پیرو مرشد مولانا سیّد حامد میاں صاحب ؒ کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ حضرتِ اقدسؒ کے اِس فیض کو تا قیامت جاری و مقبول فرمائے، آمین۔

آقائے نامدار ﷺ کی تین نصیحتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

حضرت ابو ایوب ؓ روایت فرماتے ہیں کہ ایک شخص جناب سرورِ کائنات ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ عِظْنِیْ وَ اَوْجِزْ یعنی وعظ فرمایئے اور مختصر کلمات ارشاد فرمایئے۔ یہ مطالبہ بہت سمجھداری کا تھا کیونکہ لمبی بات آدمی کو یاد نہیں رہتی جلدی بھول جاتی ہے مگر مختصر بات آدمی یاد رکھ سکتا ہے اور عمل بھی آسان معلوم ہوتا ہے۔

☆ آقائے نامدار ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ اِذَا قُمْتَ فِیْ صَلَاتِکَ فَصَلِّ صَلٰوۃَ مُوَدِّعٍ یعنی جب تم نماز پڑھو تو ایسی نماز پڑھو جیسے دنیا کو چھوڑنے والے ہو، گویا آخری نماز سمجھ کے پڑھو یہ اس لیے کہ اگر ایک آدمی کو بتا دیا جائے کہ اب جو نماز پڑھو گے وہ تمہاری آخری نماز ہے اس نماز کے ادا کرنے کے بعد تم دنیا سے چلے جاؤ گے تو یقیناً وہ آدمی یہ نماز نہایت خضوع وخشوع سے ادا کرے گا تو اس ارشاد کا ایک فائدہ تو یہ تھا کہ ایسا خیال کرنے سے نماز دل لگا کر پڑھے گا۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ جب آدمی ہر نماز کے وقت یہ خیال کرے گا کہ دنیا کو چھوڑ جانا ہے نہ معلوم اس نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنے کا موقع میسر آئے گا یا نہیں تو اِس سے اُس کا دل دنیا کی چیزوں سے ہٹ جائے گا، دنیا کی محبت اور قدر اُس کے دل میں رفتہ رفتہ گھٹتی جائے گی دنیا کی بے ثباتی ہمیشہ اُس کے پیشِ نظر رہے گی

اس کا دھیان آخرت کی طرف لگا رہے گا اور نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کرے گا اس طرح کے اور بے شمار مفید نتائج ہوں گے۔

☆ آقائے نامدار ﷺ نے دوسری چیز یہ ارشاد فرمائی کہ لَا تَکَلَّمْ بِکَلَامٍ تَعْذِرُ مِنْهُ غَدًا زبان سے ایسی بات نہ نکالو کہ کل معذرت کرنی پڑے۔ یعنی زبان کی حفاظت کرو جو بات کرنی چاہو سوچ کر کرو۔ ''کل'' میں دونوں کل شامل ہیں یعنی ''آج'' اور آئندہ والا ''کل'' بھی، اور ''کل'' سے مراد آخرت بھی ہے۔

جنابِ رسول اللہ ﷺ کے کلمات کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ ایسی باتیں زبان سے نہ نکالو کہ کل تم لوگوں کے سامنے شرمندہ ہو پھر تمہیں معافی مانگنی پڑے، اس سے معاشرے میں مقام گرتا ہے لوگ ایسے آدمی کی بات پر اعتماد نہیں کرتے یا پھر یہ مطلب ہے کہ زبان کی حفاظت کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ کل یعنی قیامت میں تم خدا تعالیٰ کے حضور پکڑے جاؤ، تمہاری کہی ہوئی باتوں پر تم سے پوچھ گچھ ہو ایسا ہوا تو یہ پریشان کن بات ہوگی اس لیے انسان کو چاہیے کہ ہوشیاری سے قدم اُٹھائے اپنی زبان کو قابو میں رکھے بے سوچے سمجھے کوئی بات نہ کرے تاکہ کل اُسے لوگوں کے سامنے جوابدہ اور شرمندہ ہونا نہ پڑے اور قیامت میں اللہ کے عذاب سے حفاظت میں رہے۔

☆ تیسری چیز آقائے نامدار ﷺ نے یہ ارشاد فرمائی وَاَجْمِعِ الْاِیَاسَ مِمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ یعنی لوگوں کے ہاتھوں میں جو چیزیں (مال و دولت) ہیں اُن پر للچاتی نظر نہ ڈالو بلکہ دوسروں کے قبضہ میں جو مال ہے اُس سے مایوس رہو۔

عربی کا مقولہ ہے اَلْیَاسُ اِحْدَی الرَّاحَتَیْنِ یعنی مایوسی ایک طرح کی راحت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر تم اس غم میں پڑ گئے کہ فلاں کے پاس اتنا مال ہے فلاں کے پاس اتنا ہے میرے پاس بھی اتنا ہونا چاہیے تو تم ساری عمر پریشان رہو گے، گویا حرصِ دنیوی سے منع فرمایا ہے

---

[۱] مشکوۃ شریف کتاب الرقاق رقم الحدیث ۵۲۲۶

حریص انسان لوگوں کی نظروں سے گرجاتا ہے اور خود بھی ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے دوسروں کا مال بڑھتا ہوا دیکھ کر وہ دل ہی دل میں جلتا رہتا ہے اسے ہمیشہ یہ فکر دامن گیر رہتی ہے کہ کہیں سے مال آجائے ، اُس کی زندگی تلخی اور ذلت میں گزرتی ہے وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

(بحوالہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۵/ اپریل ۱۹۶۸ء)

قارئین انوارِ مدینہ کی خدمت میں اپیل

ماہنامہ اَنوارِ مدینہ کے ممبر حضرات جن کو مستقل طور پر رسالہ اِرسال کیا جارہا ہے لیکن عرصہ سے اُن کے واجبات موصول نہیں ہوئے اُن کی خدمت میں گزارش ہے کہ اَنوارِ مدینہ ایک دینی رسالہ ہے جو ایک دینی اِدارہ سے وابستہ ہے اِس کا فائدہ طرفین کا فائدہ ہے اور اِس کا نقصان طرفین کا نقصان ہے اس لیے آپ سے گزارش ہے کہ اس رسالہ کی سرپرستی فرماتے ہوئے اپنا چندہ بھی اِرسال فرمادیں اور دیگر اَحباب کو بھی اِس کی خریداری کی طرف متوجہ فرمائیں تاکہ جہاں اس سے اِدارہ کو فائدہ ہو وہاں آپ کے لیے بھی صدقہ جاریہ بن سکے۔ (اِدارہ)